7328 - بیوی اسلام سے مرتد ہوگئی

سوال

مجھ سے ایک بھائی نے سوال کیا کہ :

جب اس کی بیوی اسے یہ بتائے کہ اس کے بعدوہ مسلمان نہیں رہنا چاہتی، وہ اللہ تعالی کی موجودگی پر تو ایمان رکھتی ہے، لیکن وہ مسلمان نہیں رہنا چاہتی، اس کا کہنا ہے کہ اگر اس سے وہ جہنم میں بھی چلی جائے تو اس کے لیے اس کی کچھ اہمیت نہیں، اس نے نماز ادا کرنا بھی ترک کردی ہے، اور خود اور اپنی بیٹی کو پردہ بھی نہیں کرواتی بلکہ پردہ اتار دیا ہے (اس کی یہ بیٹی سائل میں سے نہیں) اس کا کہنا ہے کہ اب کے بعد وہ دونوں اسلام پر نہیں چلیں گی" اور اس نے یہ بھی کہا کہ : وہ منتقل ہونا چاہتی ہے .

مولانا صاحب : ہم جانتے ہیں کہ جب یہ عورت مرتد ہو چکی ہے تو کتنی جلدی ہم تصرف کریں، یہ ہمیں علم ہے، تو کیا بھائی کی شادی پر یہ اثر انداز ہوگی ؟

اور کیا ان کی شادی چل رہی ہے ؟

اور کیا وہ عدت گزارنے والی عورت کے حکم میں آتی ہے ؟

اور کیا بھائی اسے چھوڑ دے، اور کیا وہ اس کے ساتھ گھر میں رہ سکتا ہے (اس عورت نے گھر چھوڑنے کا مطالبہ کیا ہے، اور گھر میں کچھ مجسمے وغیرہ لے آئی ہے جو کہ حرام ہیں) ؟

اس سے ہو سکتا ہے فتنہ اور فساد پیدا ہو اور اس کی ان کاموں کی بنا پر اس بھائی کا ایمان کمزور پڑ جائے ؟

پسندیدہ جواب

اس میں کوئی شک
نہیں کہ یہ حالت ایسی ہے کہ اس نے ایمان پر کفر کو اختیار کر لیا ہے، اور وہ اسلام
میں باقی نہیں رہنا چاہتی، بلکہ اسلام اور اسلامی شعائر میں طعن و تشنیع کر رہی ہے،
اور اسلامی تعالیم کی مخالفت کر رہی ہے، تو اس حالت میں وہ مرتدہ اور کافرہ ہوگی اسے
اپنے عقد میں رکھنا جائز نہیں.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور تم کافروں کی عصمتوں کو نہ
روکو}..

یعنی جب بیوی کافر ہو تو اس کے لیے
اسے اپنی عصمت میں رکھنا جائز نہیں، اس لیے اسے اپنی بیوی کو وعظ و نصیحت کرنی
چاہیے، اور اس پر حجت قائم کر دینی چاہیے اور پھر اسے چھوڑ دے.

اور اگر وہ کسی ایسے علاقے میں رہتا
ہے جہاں اسلامی حکمرانی اور شرعی عدالتیں ہیں تو وہ اس معاملے کو قاضی کے پاس شرعی
عدالت میں لے جائے تا کہ وہ اس سے توبہ کرنے کا مطالبہ کرے، اگر تو وہ توبہ کر لیتی
ہے تو ٹھیک وگرنہ اس میں اللہ تعالی کا حکم نافذ کیا جائے، اور وہ حکم قتل ہے کیونکہ
رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جو اپنا دین بدل دے اسے قتل کر دو"

اور اگر وہ اس کی طاقت نہیں رکھتا
اور اس کے ملک میں اسلامی حکومت نہیں اور نہ ہی شرعی عدالتیں ہیں، تو میں یہ نہیں
کہتا کہ وہ اسے مکمل طور پر چھوڑ دے، اور اس کے لیے اس کی صریح کفر کرنے کے بعد اس
سے معاشرت کرنا جائز نہیں ہے.